

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



قال النبی ﷺ ان من الشعر لحکمۃ

بعض شعر حکمت ودانش کا خزینہ ہوتے ہیں (مشکوٰۃ)

مجموعہ

حمد و نعت

یا تیرا تذکرہ کرے ہر شخص

ورنہ ہم سے گفتگو نہ کرے

حصہ 1

مرتبہ

جناب محترم محمد اسمٰعیل قاسم نقشبندی صاحب

مدرس: جامع مسجد مکی ودارالعلوم سیدہ حفصہ پھولنگر

ناشر القاسم کمپوزنگ سنٹر پھولنگر
0336 4076574

سبحان اللہ سبحان اللہ

اے خالق و مالک ربِ اعلیٰ سبحان اللہ سبحان اللہ

تو رب ہے میرا میں بندہ تیرا سبحان اللہ سبحان اللہ

ہم منگتے ہیں تو معطی ہے ہم بندے ہیں تو مولیٰ ہے

محتاج تیرا ہر شاہ و گدا سبحان اللہ سبحان اللہ

تو رب ہے میرا میں بندہ تیرا سبحان اللہ سبحان اللہ

ہم جرم کریں تو عفو کرے ہم قہر کریں تو مہر کرے

گھیرے ہے جہاں کو فضل تیرا سبحان اللہ سبحان اللہ

تو رب ہے میرا میں بندہ تیرا سبحان اللہ سبحان اللہ

تو والی ہے ہر بے کس کا تو حامی ہے ہر بے بس کا

سب کیلئے در تیرا کھلا سبحان اللہ سبحان اللہ

تو رب ہے میرا میں بندہ تیرا سبحان اللہ سبحان اللہ

ہم عیبی ہیں ستار ہے تو ہم مجرم ہیں غفار ہے تو

بد کاروں پر بھی ایسی عطا سبحان اللہ سبحان اللہ

تو رب ہے میرا میں بندہ تیرا سبحان اللہ سبحان اللہ

یہ قاسم مجرم آیا ہے اور خالی جھولی لایا ہے

دے صدقہ رحمتِ عالم کا سبحان اللہ سبحان اللہ

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْب

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْب

دل پہ کلمے کی ضرب لگا

سب کا رازق ایک خدا　لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

دل پہ کلمے کی ضرب لگا　لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

ساری دنیا کن سے بنائی

پھولوں اور پھلوں سے سجائی

سب کچھ تیرا تو اس کا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

دل کے مرض کی ہے یہ دوا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

اُس کا ہر دم ذکر کیا کر

اپنی موت کا فکر کیا کر

آخر تیرا مقام فنا لا اِلٰہ اِلاَّ اللہ

دل پہ کلمے کی ضرب لگا لا اِلٰہ اِلاَّ اللہ

ذکر تو صبح شام کیا کر

ہر وقت اُس کا نام لیا کر

اُس کے نام میں کتنا مزہ لا اِلٰہ اِلاَّ اللہ

دل پہ کلمے کی ضرب لگا لا اِلٰہ اِلاَّ اللہ

دل کے مرض کی ہے یہ دوا لا اِلٰہ اِلاَّ اللہ

***

بات میں سناواں

بات میں سناواں اک ایسے نازنین دی
جگ دے حسیناں کولوں ودھ کے حسین دی

اس دے جمال وانگوں کسے دا جمال نہیں
اس با کمال دی کوئی ملدی مثال نہیں
کھچ لیندی دل ہر ادا نازنین دی
جگ دے حسیناں کولوں ودھ کے حسین دی

آپ وی ہے سوہنڑا اوہدی سیرت وی سوہنڑی ہے
ہر گل بات اوہدی بڑی من موہنڑی ہے

شیریں گفتار اس صادق الامین دی

جگ دے حسیناں کولوں ودھ کے حسین دی

والضحیٰ دا چہرہ اوہدے چہرے دی کیا بات ہے

زلفاں دے کولوں شرما جاندی رات ہے

سجے دستار اوہنوں طٰہٰ یٰسین دی

جگ دے حسیناں کولوں ودھ کے حسین دی

بات میں سناواں اک ایسے نازنین دی

جگ دے حسیناں کولوں ودھ کے حسین دی

اوہنوں جنہاں تکیا اوسے دے ہوکے رہ گئے

بھل گیاں شاہیاں آکے قدماں وچ بہہ گئے

ملی خوشخبری انہاں نوں علیین دی

جگ دے حسیناں کولوں ودھ کے حسین دی

ویکھیا جے یوسف نوں انگلیاں کٹیاں

آقا دے دیوانیاں نے جاناں وار سٹیاں

پیار دی اخیر ویکھی اوہدے عاشقین دی

جگ دے حسیناں کولوں ودھ کے حسین دی

بن کے آیا پیشوا خدا دی کل خدائی دا

ڈنکا دو جہان وچ اوہدی مصطفائی دا

ملی اوہنوں شاہی آسمان تے زمین دی

جگ دے حسیناں کولوں ودھ کے حسین دی

کوئی نہ احاط جس دی صفات دا

قاسم امید وار جس دی شفاعت دا

شان اے نرالی رحمۃ للعالمین دی

جگ دے حسیناں کولوں ودھ کے حسین دی

***

راہ پانے کا شعور آیا

محمد ﷺ آگئے تو راہ پانے کا شعور آیا
خدا کی ذات پر ایمان لانے کا شعور آیا

حقیقت آشکارا ہوگئی اربابِ کاذب کی
درِ معبودِ حق پر سر جھکانے کا شعور آیا

دل و جاں مال و زر گھر بار حرصِ راحتِ دنیا
خدا کی راہ میں سب کچھ لٹانے کا شعور آیا

ملا گر سادگی کے روپ میں اظہار نعمت کا

مصیبت کو زمانے سے چھپانے کا شعور آیا

رسولؐ شفقت و رحمت کے طرز جاں نوازی سے

شکستہ خاطروں کے دل لبھانے کا شعور آیا

بہارِ زندگی کیا ہے خزاں کا پیش خیمہ ہے

جمالِ آخرت سے دل لگانے کا شعور آیا

گریزاں ہے جو اِن کی راہ سے قاسم انہیں دیکھو

نہ پینے کا شعور آیا نہ کھانے کا شعور آیا

***

محسن عالم ﷺ

آپ آئے تو تہذیب سجنے لگی اسکے ہر بانک پن کو ادا مل گئی
حسنِ اخلاق ﷺ انساں سنورنے لگا عصمت بے ردا کو ردا مل گئی

صورت زندگی بد نما تھی بہت پیرہن اسکا آلودۂ خاک تھا
دستِ رحمت نے بخشی وہ پاکیزگی جسم و جاں کو مقدس قبا مل گئی

اسوۂ ہادئ دو جہاں سے ملی فطرت ابن آدم کو بوئے وفا
اس کے چہرے پہ نوری حجاب آگیا اسکی آنکھوں کو خوئے حیا مل گئی

توڑ ڈالے ستم کے جو تھے ضابطے روند ڈالے کٹہرے سبھی ظلم کے
عدل و انصاف کا دور دورہ ہوا بے نواؤں کو تاب نوا مل گئی

آپ آئے تو شمع ہدایت جلی جس سے ہر بحرو بر میں اجالے ہوئے

چھٹ گئیں کتنی صدیوں کی تاریکیاں کتنے ظلمت کدوں کو ضیاً مل گئی

دین حق کی گھٹائیں اٹڈ نے لگیں معصیت کی خزائیں روانہ ہوئیں

گلشن زندگی میں بہار آگئی پھول کلیوں کو رنگیں قبا مل گئی

ہے رضائے پیمبر رضائے خدا اتباعِ نبی جس کا ہے واسطہ

سرور انبیاء کی اطاعت میں جو آگیا اسکو رب کی رضا مل گئی

نورِ قرآں سے ہر شئے چمکنے لگی کھل گئے راز تحقیق و تخلیق کے

عقل و دانش کو قاسم ملی روشنی اہل حکمت کو فہم رسا مل گئی

***

تیرا حرم دیکھ کر

حد سے بڑھنے لگی تھی پریشانیاں اہل باطل کا ظلم وستم دیکھ کر

آقا تیری طرف جب نظر اٹھ گئی سارے غم مٹ گئے تیرا غم دیکھ کر

جب بھی یلغار کی رنج وآلام نے توڑ ڈالے مرے آنسوؤں کے بھرم

بہتی آنکھوں کو لیکن قرار آگیا جان عالم تری چشم نم دیکھ کر

حد سے بڑھنے لگی تھی پریشانیاں اہل باطل کا ظلم وستم دیکھ کر

تیری جود و عطا کی نہیں انتہا تیری رحمت کی بھی کوئی حد ہی نہیں

دشمن جاں بھی آئیں اماں کیلئے تیرے دامن کے لطف وکرم دیکھ کر

حد سے بڑھنے لگی تھی پریشانیاں اہل باطل کا ظلم وستم دیکھ کر

تیرا اُسوہ شب زندگی کی سحر تیری تقلید جادۂ فردوس ہے

بھولے بھٹکوں کو راہ ہدایت ملی جب چلے تیرا نقش قدم دیکھ کر

حد سے بڑھنے لگی تھی پریشانیاں اہل باطل کا ظلم وستم دیکھ کر

جانے کیا بات تھی گنبد سبز میں دل مچلنے لگا روح تڑپنے لگی
آرزوئے اِرم کی اُڑی رنگتیں جب سے آئے ہیں تیرا حرم دیکھ کر
حد سے بڑھنے لگی تھی پریشانیاں اہل باطل کا ظلم وستم دیکھ کر

تجھ سے بہتر خصائل میں کوئی نہیں تجھ سے برتر شمائل میں کوئی نہیں
تاج فخر رُسل تیرے سر پہ رکھا دست قدرت نے عرب وعجم دیکھ کر
حد سے بڑھنے لگی تھی پریشانیاں اہل باطل کا ظلم وستم دیکھ کر

***

حبیب خدا بن کے آئے

پیکرِ دل رُبا بن کے آئے روح ارض و سما بن کے آئے

سب رسولِ خدا بن کے آئے وہ حبیب خدا بن کے آئے

حضرت آمنہ کے دلارے وہ حلیمہ کی آنکھوں کے تارے

وہ شکستہ دلوں کے سہارے بے کسوں کی دعا بن کے آئے

تاج داروں نے دی سلامی بادشاہوں نے کی غلامی

بے مثال ان کا اسم گرامی مصطفیٰ مجتبیٰ بن کے آئے

دست قدرت نے ایسا سجایا حسن تخلیق کو رشک آیا

جس کا پایہ کسی نے نہ پایا وہ خدا کی رضا بن کے آئے

وہ نبیؐ رحمتِ عالمیں ہیں جو بھی ہے اُن کے زیرِ نگیں ہے

ایسا مختار دیکھا نہیں ہے جیسا خیر الورا بن کے آئے

مسندِ ناز عرشِ بریں ہے بوریا کس کا فرشِ زمیں ہے

در کا دربان روح الامیں ہے سرورِ انبیاء بن کے آئے

کیا ظہوری لکھے شان اُنکی مدح کرتا ہے قرآن اُنکی

نعت پڑھتا ہے قاسم اُن کی جو میرے رہنما بن کے آئے

***

ہم پہ بھی کرم سید ابرار کریں گے

سرکار کے اوصاف کا اظہار کریں گے
ہم پہ بھی کرم سید ابرار کریں گے

سرکار کی توصیف وظیفہ ہے زباں کا
یہ جرم اگر جرم ہے تو کئی بار کریں گے

اللہ بھی انہیں محبوب رکھے گا یقیناً
اللہ کے محبوب سے جو پیار کریں گے

جس روز کوئی اور مدد گار نہ ہو گا

اُس روز شفاعت میری سرکار کریں گے

یہ عشق ندامت ہی تو ہے آخری پونجی

نذرانہ اُنہیں پیش گنہگار کریں گے

مشکل کا ہمیں قبر میں احساس نہ ہو گا

ہم سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کریں گے

***

تیرے صحابہؓ

زمانے بھر سے عظیم تر ہیں حضور انور تیرے صحابہؓ
ہیں تیرے نقش قدم کے راہی وفا کے پیکر تیرے صحابہؓ

نگر نگر میں وطن وطن میں گلی گلی میں چمن چمن میں
پیام تیرا وہ لے گئے ہیں ہر ایک در پر تیرے صحابہؓ

تمہارے پیاروں چمکتے تاروں راہِ حق ضوفشاں کیا ہے
بھٹکنے والوں کو دے گئے ہیں راہِ منور تیرے صحابہؓ

وُہ چھوڑ کر دین اپنے آبا کے توڑ کے بت صنم کدوں کے
بنے وہ راہِ خُدا پہ آکر جہاں کے رہبر تیرے صحابہؓ

تمہارے چہرے کو تکتے تکتے کبھی نہ تھکتی تھی آنکھ اُنکی
تیرے کرم کی نظر تھی اُن پر تھے خوش مقدّر تیرے صحابہؓ

تیری نظر کے ہر اِک اشارے سے رازِ وحدت کے جام پیکر
تھے علم و دانش کا بہتا ہوا سمندر تیرے صحابہؓ




بسم اللہ الرحمن الرحیم

قال النبی ﷺ ان من الشعر لحکمۃ

بعض شعر حکمت ودانش کا خزینہ ہوتے ہیں (مشکوٰۃ)

مجموعہ حمد و نعت

یا تیرا تذکرہ کرے ہر شخص
ورنہ ہم سے گفتگو نہ کرے

حصہ 1

مرتبہ

ثنا خوانِ سرکار ﷺ

مداح صحابہؓ و اہلبیتؓ

محترم جناب محمد اسماعیل قاسم نقشبندی صاحب

مدرس: جامع مسجد مکی و دار العلوم سیدہ حفصہ پھولنگر

ناشر القاسم کمپوزنگ سنٹر پھولنگر

0336 4076574


یا اللہ مدد
القاسم کمپوزنگ سنٹر پھول نگر قصور
ثناخوان سرکار مدینہ
محمد اسمٰعیل قاسم نقشبندی عفی عنہ
ڈیزائنر
اشتہار
فلیکس
ویڈنگ کارڈ
0336-4076574 0303-4076574
Alqasimq00@gmail.com
مدرس
جامع مسجد مکی دار العلوم سیدہ حفصہ پھول نگر
سیکرٹری اطلاعات
جمعیت علماء اسلام ضلع قصور


ڈیزائنر
محمد اسمٰعیل قاسم نقشبندی
03364076574 03034076574